786

شبِ معراج

23

مرحبا صلِ علیٰ کیا شان ہے
عرش چومے آپؐ کی نعلین ہے

بیٹھ کر کرسی پہ میرے مصطفیٰؐ
حمدِ باری کر رہے ہیں مجتبیٰؐ

اللہ پڑھتا ہے درودیں برملا
تحفہ کرتا ہے نمازوں کا عطا

پھر تخلیہ میں ملاقاتیں ہوئیں
آنکھیں جھپکیں اور نہ حد سے بڑھیں

رب نے انؐ کو شافعؐ محشر کر دیا
یوں ہوئے مسرور شاہِؐ انبیاؐ

رب کی رحمت پا کے سرکارِؐ جہاں
لوٹ کر آئے جہانِ قدسیاں

دیکھا میرے شاہؐ نے جنت مکاں
اور جہنم کا دہکتا وہ جہاں

میری امت کو جہنم کی سزا؟
مجھ سے کب برداشت ہو گی یا خدا
تب کہا اللہ نے اے دلرباؐ
جس کی چاہو بخش دیتا ہر خطا
تم ہو رحمتؐ عالمیں کے واسطے
شافعؐ ہو تم مذنبیں کے واسطے
تم کو ہو گا روزِ محشر اختیار
جس کا چاہو اس کا کر دینا بیڑا پار
ہو گئے خوش سرورِ دنیا و دیں
کہ ہیں امت کے وہ ضامن بالیقیں
یہ میرے سلطانؐ دیں کی شان ہے
اور تیری زاہدہ کا بھی یہی ایمان ہے

یا محمدؐ محمدؐ وظیفہ میرا
ہم کو بھائے نہ کچھ اور اس کے سوا

وردِ لب ہے میرے نامِ مشکل کشا
صد شکر رحمتوں کی چلی ہے ہوا

لطف تھا شاہؐ کا دل بھی مسرور تھا
ورنہ فرقت تھی دل میرا مہجور تھا

تیری الفت تو دل میں رہی جاگزیں
آج تشریف لے آئے ماہِؐ مبیں

مرحبا ہادیؐ و دلبرؐ یا مصطفٰیؐ یا نبیؐ مرحبا
آپؐ پر میرا دل جان بھی ہے فدا

آہ لب پہ بھی آئی کرم کر دیا
خالی دامن میرا بھر دیا بھر دیا

یہ گھڑی سعد ہے شاہؐ کا احسان ہے
آقاؐ جی زاہدہ پر مہربان ہے

27 نومبر

کیا ہے قرآں؟ نعت ہے سرکار کی
باتیں کرتا ہے قرا دلدار کی
آقا کو کہہ کر پکارا والضحیٰ
دینِ حق کا راہنما رہبر راہِ ہدیٰ
ربّ نے کھائی ہے قسم جس خاک کی
اس کے نعلیں سے لگے ذرات کی
وہ مزمّل وہ مدثر مصطفیٰ
طٰہٰ و یٰسیٰں پیارے مجتبیٰ
وہ شہنشاہِ زماں صلے علے
نعت کہتا جس کی ہے بارِ الہ
جس کے در پر ہیں سوالی انبیاء
انس یا جنات و قدسی پارسا
رحمتِ یزداں جسے مطلوب ہو
آئے اس کے نام سے منسوب ہو
طالبِ بخشش رہے رحمان سے
انس بھی رکھے سدا قرآن سے
ہوکے نادم میں بھی آئی ہوں شہا
التجا ہے بخشش دیجیے ہر خطا
کچھ ملے مجھ کو بھی حصہ عشق کا
مانند شبلی پھروں بن کر گدا
چاک داماں ہو کے تیرے شہر میں
نام میرا نشر ہو یوں دہر میں
چاہتی ہے خیر تجھ سے زاہدہ
کیجیے نظرِ کرم اے عالی جاہ

نعت پاک

ورفعنا لک ذکرک ہے تیری شان حبیبی
اور دیتا شفا سب کو تیری صفت طبیبی
بیمار کوئی روح جسم ہوتا ہے دکھی
کرتا ہے کرم تیرا شفایاب و سکھی
آجائے گھٹا غم کی کبھی جان حزیں ہو
سرکار کی رحمت بھی تبھی اور قریں ہو
کٹ جاتے ہیں دکھ درد بہار آتی ہے پھر سے
کملائے ہوئے گل کو نکھار جاتی ہے پھر سے
اللہ نے کہی نعت کہا تیرا قصیدہ
قرآن بیاں کرتا ہے اوصاف حمیدہ
اللہ نے کھائی ہے قسم پاک زمیں کی
تلوؤں کو تیرے چومتی اس جائے مکیں کی
پڑھ سن کے تیری نعت سبھی جھوم رہے ہیں
خوش بخت تیرا نام حسیں چوم رہے ہیں
والّیل کی زلفوں کا حسن دیکھ رہے ہیں
سب عرشی بھی میلاد جشن دیکھ رہے ہیں
پڑھتا ہے درود اللہ تو ہمراہ ہیں ملائک
مومن کوئی پڑھتے ہوں تو ہمراہ ہیں ملائک
اے زاہدہ کے سنگ سبھی ورد گزارو
یہ سب سے ہے مقبول وظیفہ میرے پیارو

28/م

مجھکو لگتا تھا میرا بخت ہے سویا سویا
دل میں آقا کی محبت کا تخم ہے بویا
چشمِ پرنم کی تہہ کرتی ہے سیراب ایسے
تیری الفت کی تڑپ رکھتی ہے بیتاب مجھے
میری دنیا میں ضیا بار رہے نورِ خدا
میرے افکار میں سرکار رہیں جلوہ نما
تیری رحمت کی فضاؤں میں رہا کرتی ہوں
آلِ اطہار کی مدحت میں کیا کرتی ہوں
جب تیرے پیار کی کھیتی پہ ہے جوبن آیا
اور قلم لکھے قصیدہ ہے تمہارا گاتا
یاد آتا ہے زمانہ میں کہا کرتی تھی
اور دن رات دعائیں بھی کیا کرتی تھی
یاالٰہی شہِ کونین کے صدقے ہوں عطا
تیرے دربار میں ہے میری عقیدت صدا
بخت بیدار ہو قسمت میں سویرا کر دے
اور ہر راہ سے اب دور اندھیرا کر دے
دو جہانوں میں رہیں باغ بہاراں یارب
آنے پائے نہ خزاں میرے چمن میں پھر اب
پھول بکھرے ہی رہیں تیری محبت کے یہاں
ذکرِ محبوب سے مہکا ہی رہے میرا مکاں
مجھکو دنیا کی محبت نہ طلب اور کوئی
کیوں ہو خواہش یا میرے گھر میں کسب اور کوئی
ہر قدم میرا تیرے دین کا عکاس رہے
وقتِ آخر میرا محبوب میرے پاس رہے
ہو میری آل پہ احسان ہمارے اللہ
گر ملے تفت کا عرفان ہمارے اللہ
نام روشن ہو زمانے میں محمدؐ کے سبب
زاہدہ خوش ہو ملیں سارے محمدؐ کے ادب

صبا کہہ رہی تھی کہ آئیں گے وہ
نصیبہ تمہارا جگائیں گے وہ
ہوا ٹھنڈی ٹھنڈی تھی میں سو گئی
پڑی بے خبر نیند میں کھو گئی
گزارش کیجئے کہ خطا ہو گئی
میری بے کلی اب سوا ہو گئی
بہت دیر سے دیکھتی ہوں میں راہ
تمہاری محبت تمہاری ہے چاہ
بہت الجھا الجھا ذہن ہے میرا
کرو لغزشیں معاف میری خطا
غموں کے ہیں بادل گھٹے سے گھٹے
مدد کیجئے کام میرا بنے
ترستی زیارت کو ہوں عالی جاہ
صبح و شام تکتی ہوں بس تیری راہ
دکھا روئے پر نور ہم کو دکھا
یہ اعزاز ہم کو بہت ہے بڑا
چلی پھر مدینے کی دلکش ہوا
نوید مسرت ہے لائی صبا
ہوئے میرے سرکار جلوہ نما
لبوں پہ میرے مرحبا مرحبا
ہوئے مہرباں آج صلے علی
دل و جاں قدا ہیت کہ خیر الوری

لطف اور عنایت کرم کر دیا
کہ دامن بہت خیر سے بھر دیا
تیرے در کی اب حاضری ہو عطا
شبہ ذوالمنن یا شہہ دوسرا
تیری زاہدہ کی ہے یہ التجا
کبھی دوری آئے نہ پیارے ذرا

نعت

بنا کر خدا نے امامؑ انبیاؑ
بڑا برگزیدہ انہیں کر دیا

خدائے دو عالم سے کیا ہے جدا
وہ نورؐ علی نور اللہ کا

خدا کا پیغمبرؐ مجسم کرم
لطافت شرافت حیا اور شرم

میرے مصطفیٰؐ سا نبیؐ کون ہے
کریمؐ و حلیم و سخی کون ہے

جسے دیکھتا ہو جمال رسولؐ
وہ دیکھے مہکتے گلستاں کے پھول

حسین ہیں رسولؐ خدا اس قدر
جنہیں دیکھے حسرت سے پورا بدر

نہیں ہے خبر یہ قمر کو ذرا
کہ آقاؐ نے بخشی ہے اس کو ضیا

تیری چاندنی کا حسن چاند کا ذرا
ہے محبوبؐ ربّ کی عطا و سخا

بڑا خود پسند اور مسرور تھا
شرمسار ہے چاند مغرور تھا

کھلا راز جب حسن مستور کا
پکڑنے لگا پاؤں اس نورؐ کا

باقی اگلا صفحہ پر

786

نمبر 14

کبھی میں بھی ایسی ہی نادان تھی
محمدؐ کی عظمت سے انجان تھی

سمجھ اور عقل کچھ شعور آگیا
اندھیرا چھٹا اور نور آگیا

تجلی سی جاں میں اترنے لگی
ضیا پتلیوں کی بھی بڑھنے لگی

میرے لب پہ تیری ثنا آگئی
مقرب بتوں پہ دعا آگئی

مکرمؐ کی رحمت ادھر ہوگئی
نئی ایک دنیا میں جب کھوگئی

تو سودا محمدؐ کا سر چڑھ گیا
مجھے مل گیا ہے لقب اک نیا

بہت لوگ کہتے ہیں پگلی تیری
مبارک مجھے یہ سند مل گئی

تیری زاہدہ نعت کہتی رہی
جو ابر سے دامن کو بھرتی رہی

چلیں نماز کی خاطر کھڑے ہوں ہم چل کر
سرِ نیاز جھکائیں ادب سے ہم مل کر

کہ لَو نماز کی دل میں لگائی ہے ہم نے
ہر ایک شے سے نظر بھی ہٹائی ہے ہم نے

تڑپ جبینوں میں بھر لی ہے آپ کے در کی
لگن بھی سینوں میں دھر لی ہے آپ کے در کی

صبح ہو شام ہمیں تو نماز کی دھن ہے
خدائے پاک سے راز و نیاز کی دھن ہے

الہی آپ کی چاہت ہو اور میرا مَن
کہ تیرے قبضے میں ہر کام کے لئے ہے کُن

ہمارے ہوش عقل سب ہیں آپ کے تابع
ہمارے علم و عمل سب ہیں آپ کے تابع

زمیں سے عرش تلک آپ کی خدائی ہے
کہ زیب دیتی تجھے ساری کبریائی ہے

یہ شمس و قمر ستارے یا رات اور دن ہیں
کہ تیرے قبضۂ قدرت میں آدمی جن ہیں

یہ حور و ملک یہ جنت مکان تیرے ہیں
زمیں زمان یہ دونوں جہان تیرے ہیں

نماز روزے کے ارکان واسطے تیرے
زکوۃ و حج اور ایمان واسطے تیرے

تیرا غرور تیرا کبر ہے تجھے زیبا
اے بے نیاز تو ہی لاشریک ہے یکتا

خدایا تیری طرح اور ہے کہاں دوجا
صرف ہے ذات تیری لا الہ الا اللہ

کسے خبر کہ کہاں تک تیری رسائی ہے
خوشا کہ نعمت سرکار ہم نے پائی ہے

حبیب کبریا سرکار میرے یاور ہوں
تو التجائیں ہماری بھی بار آور ہوں

عفو کی بھیک ملے ہم کو از پئے محبوب
تیرے کرم کی ہوائیں بھی ہیں ہمیں مطلوب

تیرے حکم سے ہیں کھل جاتے باب رحمت کے
دلوں کے روگ ہیں ڈھل جاتے آب رحمت سے

تمہارے کرم تیری رحمتوں کی بارش ہو
ہو زیادہ یہ تیری برکتوں کی بارش ہو

محمدؐ خدا کے رسولؐ اور پیارے
جو آئے جہاں میں پیمبرؐ ہمارے

خدا نے زمیں آسماں کو سجایا
جہاں نے ترانے محبت کے گائے

ہے شاداں و فرحاں نسیم سحر بھی
خبر دے رہی ہے کہ سرکارؐ آئے

طیورِ خلد چہچہاتے ہیں مل کر
تو حوروں نے نغمے حسیں گنگنائے

ہر اک لب پہ صلے علیٰ مرحبا ہے
درودوں سلاموں کے ہدیے ہیں آئے

جو حور اور غلمان لوری سنائیں
تو جبرئیلؑ آقاؐ کو جھولا جھلائے

جو اللہ نے بھیجا پیامِ محبت
تو آقاؐ جی خوش ہوکے ہیں مسکرائے

درودوں کی کلیاں طباقوں میں رکھ
ہیں رضوان جنت سے گلدستے لائے

اجالا صبح کا محمدؐ کے صدقے
اسی نور سے ہیں نجم ٹمٹمائے

قمر نے جہاں میں بکھیری ہیں کرنیں
کہ جلوے تیرے ہیں قمر میں سمائے

باقی اگلے صفحے پر

2

چرالی ہیں گلشن نے تیری ادائیں
مہکنے کے اطوار تجھ سے ہیں پائے

تمہاری ہی خوشبو سے ثمرات مہکیں
چمن میں بہاروں پہ جوبن ہیں آئے

صباحت ملاحت کی خیرات لے کر
حسینوں نے رخ اپنے اپنے سجائے

خدا کے کرم کی تری انتہا ہیں
جو لطف و عطا و سخا بن کے آئے

تیری چشم رحمت تیرا دست شفقت
خدا پاک میرے مقدر میں لائے

ترستی ہیں نظریں جنہیں دیکھنے کو
کبھی خواب میں وہ نظر مجھ کو آئے

کبھی کاش اے زاہدہ دیکھ لے تو
حسیں ماہ جبیں آمنہؓ ماں کے جائے

نعت

بڑی جان لیوا محبت کی گھاتیں
میری جاگتے روتے کٹتی ہیں راتیں
میری جاگتی آنکھوں آ جاؤ آقا ﷺ
تو پُر نور چہرہ دکھا جاؤ آقا ﷺ
خیالوں میں پیکر تو میں ہوں بناتی
تصور کو پھر ڈانٹ میں ہوں پلاتی
ہو حسن مجسم کا کیسے تصور
خدا تعالیٰ ہے مصطفیٰ ﷺ کا مصور
تجھے پیار والوں نے پُر نور دیکھا
مگر کفر نے نہ ادب تیرا سیکھا
ملی فطرتِ بد ابو جہل تجھ کو
لہب سے جڑے ہو نظر آتے مجھ کو
تیری بد نصیبی ابو جہل ساری
ہیں پیارے حمزہ رضی اللہ عنہ سی فطرت تمہاری
نہ عباس رضی اللہ عنہ و حمزہ رضی اللہ عنہ سی قسمت تھی پائی
جو کرتے گوارہ نہ شاہ ﷺ سے جدائی
کہیں زاہدہ کاش اس وقت ہوتی
تو آقا ﷺ کے قدموں میں ہر روز سوتی

نعت

جب تیری نظرِ کرم مجھ پہ شہا ہوتی ہے
میری تقدیر سرِ عرشِ علیٰ ہوتی ہے

چوم لیتی ہے نظر نام محمد جس دم
میری تحریر تیری مدح سرا ہوتی ہے

بام و در میرے مہک اٹھتے ہیں خوشبو سے تیری
اور سانسوں میں مہک جاں فزا ہوتی ہے

میرے افکار ہیں تابندہ تیری نعتوں سے
میری سوچوں میں فقط تیری ثنا ہوتی ہے

جو بھی کہتی ہوں میں اشعارِ حمد، نعتِ رسولِ عربی
میرے آقا کا کرم ان کی عطا ہوتی ہے

جب کبھی نغمہ سرا زاہدہ ہو جاتی ہے
سوز میں ڈوبی ہوئی میری نوا ہوتی ہے

نعت

قرآن بتاتا ہے کہ آقاؐ میرے کیا ہیں
وہ نورِ مجسم ہیں میرے ربّ کی ضیا ہیں

اس نور کے پیکر کا حسن سب سے جدا ہے
والّیل زلف آپؐ کی رحمت کی گھٹا ہے

چشمانِ حیا آگیں پہ پلکوں کی جھالر
نایاب ہے عارض کی ضیا نور ہے نادر

لب آپؐ کے شبنم سے دھلی پنکھڑی ایسے
دندانِ مبارک کی چمک تارے ہوں جیسے

کاندھوں پہ میرے آقاؐ کے جچتی ہیں ردائیں
اور قامتِ زیبا کی ہیں محبوب ادائیں

پُرنور بدن آپؐ کا خوشبو ہے نرالی
اور گلشنِ عالم نے مہک آپؐ سے پا کی

ہاتھوں سے ترے کوثر و تسنیم بٹے ہیں
قدموں میں ترے شاہ و گدا لوٹ رہے ہیں

تم منبعِ رحمت ہو ترا جود سوا ہو
اب زاہدہ کی سمت ترا دستِ عطا ہو

786

ہے دعا یہ عاجزانہ
اے خدائے کل زمانہ

میری جان میرے مولیٰ
دے لباس فاخرانہ

تیری حمد ہو زباں پر
یہ عطا ہو جاودانہ

تیرا نور ہو نظر میں
ہو نگاہ میں نور خانہ

بنے قربتوں میں تیری
میرا گھر میرا ٹھکانہ

کہوں نعت مصطفیٰ جب
ہو کلام عاشقانہ

تیری زاہرہ پہ ہر دم
ہو نگاہ مہربانہ

نعت

پھر مدینے کی طلب دل کو ہوئی ہم رو لیے
روتے روتے خواب کی دنیا میں ہم پھر ہو لیے
ہم نے دیکھا زیرِ گنبد ایک منبع نور کا
جس سے لپٹا ہم نے دیکھا ایک جلوہ طور کا
آپ ﷺ کے دربار کی کیا بات ہے کیا بات ہے
نور کی برسات میں ہر شب شبِ برات ہے
بیٹھتی ہے فوجِ قدسی آپ ﷺ کے انوار میں
ہوئے دو زانو مؤدب شاہ ﷺ کے دربار میں
کچھ کھڑے ہیں دست بستہ شاہ ﷺ کی سرکار میں
وہ تو خوش ہیں آ گئے جو شاہ ﷺ کے گھر بار میں
جو ملائک دیکھتے ہیں میرے آقا ﷺ کا جہاں
پھر نہ آئیں گے حشر تک پیارے آقا ﷺ کے یہاں
فجر کو آ کر بوقتِ عصر کو ہیں لوٹتے
عصر کو آ کر بوقت فجر در ہیں چھوڑتے
میری آنکھوں میں رہے تنویر شاہ ﷺ ابرار کی
عائشہ ؓ اماں، خدیجہ ؓ، آمنہ ؓ کے پیار کی
تھے بڑے خوش بخت سارے ربّ نے جن کو چن لیا
گرد ان کے پیار کا اک جال پیارا بن دیا
میں کھڑی محبوبِ یزداں کی طرف تکتی رہی
اور درود و نعتِ آقا ﷺ زاہدہ پڑھتی رہی

مجھے اپنے جلوے دکھا کملی والے
میری سوئی قسمت جگا کملی والے

حقارت سے مجھ کو جہاں دیکھتا ہے
تو کملی میں اپنی چھپا کملی والے

تیرے غیر سے کوئی نسبت نہ رکھیں
دعا ہے ہماری سدا کملی والے

بڑے مضطرب ہیں پریشان و حیراں
کوئی راستہ بھی دکھا کملی والے

نیری زاہرہ ہے تمہاری دیوانی
میری آل اپنی بنا کملی والے

۱۱

نعت

اے مصور کے شہکار نورِ مبیں
دینِ حق کے امیں دلربا دلنشیں
تیرے جیسا ہوا کون؟ کوئی نہیں
آقا محبوبِ یزداں عرش کے مکیں
تیرا اللہ ثنا خوان سلطانِ دیں
تو ہے ایسا حسیں تو ہے ایسا حسیں
نورِ یزداں سے روشن تمہاری جبیں
تو شفاعت کی دستار کا ہے امیں
تیری مسند بنی جائے عرش بریں
زیرِ ارض و سما کے مقرب ترین
ٹمٹماتی ستاروں کی یہ روشنی
اور شمس و قمر کی چمکتی جبیں
سب ہیں مرہونِ منت تیرے آفریں
اے شہنشاہِ دیں اے شہنشاہِ دیں
اے نسیمِ سحر ہو جا پیغامبر
لے جا سندیس تجھ کو تو مشکل نہیں
کہتا شاہد اسلم اک تیری نسیم جاں
منتظر ہے تیری مر نہ جائے کہیں
اور سرکار کی قربت دائمی
چاہتی ہے تیری زاہدہ شاہدِ دیں

1

کرم کی نظر کر دو یا الٰہی
بنا دو ہمیں اللہ تعالیٰ نمازی

خدا کی محبت نبیؐ کی اطاعت
دونوں سے الفت ہماری ہو عادت

ہو وقتِ عبادت مکمل حضوری
حضوری بھی ہو میری پوری کی پوری

نہ غفلت نہ سستی نہ ہو کوئی دوری
میں بندی ہوں تیری رہوں بن کے تیری

خیالوں میں اللہ احد ہو صمد ہو
قیام و رکوع اور تسبیح حمد ہو

ثنا میں دعا میں مجھے لطف آئے
تلاوتِ قرآں میرے دل کو بھائے

ہو سجدوں میں رحمتِ یزداں مقدر
تو قعدے میں رحمتِ رحماں مقدر

اطاعت میں تیری رہیں تیرے ذاکر
میری آل میری نسل ہووے شاکر

ہو مقصود ان کا رضائے الٰہی
مہرباں ان پر رہے ذاتِ باری

محبت میں تیری کھرے اور اچھے
غلامانِ سرکارؐ بن جائیں سچے

ہوں تسنیم و کوثر کے حقدار بچے
ہوں نورِ مجسم کے دیدار اچھے

1

یوم پیدائش مبارک ! تم ہمیشہ شاد ہو
رحمتِ ربّ ہو ہمیشہ گھر تیرا آباد ہو

پھول خوشیوں کے چمن میں ہر گھڑی کھلتے رہیں
ہر حسین دن واسطے تیرے مبارک باد ہو

دین دنیا میں ملیں تم سب کو سرافرازیاں
اور تلاوت بھی تیرے گھر میں بلا تعداد ہو

خیر سے گزرے تمہاری زندگی بچو سدا
سختیاں یا کلفتیں تکلیف نہ افتاد ہو

دنیا کے جھنجھٹ سے نکلو راہِ حق پر چل پڑو
سہل ہو دین کی اطاعت دل تمہارا شاد ہو

اور خدا کے دین کی خدمت میں گزرے زندگی
حافظِ قرآن کرم فرما ہوں قرآن یاد ہو

تیرے گھر میں جلوہ آرا ہوں طیبؐ دو جہاں
نور کے پیکر کے صدقے نیک آل اولاد ہو

ذکر میں اللہ کے گزرے تمہارا سب وقت
ہو سکونِ دل میسر آخرت آباد ہو

تو نزع میں کلمۂ طیب شہادت پڑھ سکے
ایسے لمحے مہرباںؐ کی رحمت و امداد ہو

تیری مرقد میں رہے نورِ نبیؐ سے روشنی
چاندنی چٹکی رہے نہ تو کبھی ناشاد ہو

ہو نکیروں کے سوالوں سے نہ کوئی قیل و قال
ماہِ طیبہ تیرے ہمدمؐ ہوں تیری امداد ہو

جب حشر میں شافعؐ محشر کا ہو وے سامنا
ان حسین لمحات میں تیرا گھرانہ شاد ہو

قافلے ہمراہ لے کر جب چلیں شاہِ شہاںؐ
میرے بچوں کے لبوں پر نعت ہو میلاد ہو

واسطے تیرے سبھی ہوں جنتوں کے در کھلے
جا کے ٹھہرو جنتوں میں ہر طرح دلشاد ہو

جا بسے جب جنتوں میں قافلۂ مصطفیؐ
روز ہو دیدار اللہ روز ہی میلاد ہو

صدقۂ آلؓ و اہلؓ سرکارؐ ہو پوری دعا
زاہدہ سرکارؐ کے نزدیک تر ہو شاد ہو